© rasailojaraid.com

و بعض ترامیم کے ساتھ سوشلزم اپنایا جاسکتا ہے۔

شاہ صاحب نے قرآن و سنت کی واضح ہدایات کے علی الرغم جو نتائج اخذ کئے ہیں ان کی بنیادیں دو امور پہ ہیں۔ اولاً شاہ صاحب سنت کی فقہی حیثیت کے بارے میں یہ مسلک رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ہی احکام کی کامل اطاعت لازمی ہے۔ جو قرآن کی تشریح کرتے ہیں. ان کی زندگی بحیثیت مجموعی ہمارے لئے قابل اتباع نہیں۔ وہ رقمطراز ہیں :

"نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فرائض قرآن کی تشریح و توضیح تک ہی محدود نہ تھے۔ بلکہ انہیں مسلم قوم کی تنظیم اور اسلامی ریاست کا نظم و نسق کرنا تھا۔ اس مقصد کے لئے انہیں قرآن کے پیش کردہ اصولوں کے ساتھ اپنے احکام کا اضافہ کرنا پڑا۔ آخرالامر سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ ہم ان احکام کے کس حد تک پابند ہیں، بنی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو احکام پیغمبرانہ حیثیت سے دئے ہیں ان ہی کی مکمل اطاعت کی ہم سے توقع کی جاتی ہے ---------- بنی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خود اشارہ کیا ہے، ان کے صرف وہی احکام واجب الاتباع ہیں جو قرآن کی پیروی میں ہیں یا قرآنی احکام کی تشریح کرتے ہیں۔"

ثانیاً شاہ صاحب کے خیال میں "فقہ کا جانا پہچانا اصول ہے کہ وقت کی تبدیلی سے احکام بدل جاتے ہیں،" یعنی (تتغیر الاحکام بتغیر الزمان) شاہ صاحب نے بنیادی اصولوں کی توجیہات اپنے ذہنی پس منظر میں کی ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں خلاف قرآن و سنت تجاویز پیش کی ہیں ۔

خشت اول چوں نہد معمار کج تا ثریا می رود دیوار کج

اس مختصر تبصرے میں شاہ صاحب کے خیالات پر تعقیب ممکن نہیں۔ انشاء اللہ الحق میں ان کے اٹھائے ہوئے مسائل پر گفتگو کی جائے گی۔ ہم علمائے دین اور صحافی حضرات کیلئے کتاب کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ تاکہ وہ جدید ذہن کے انداز فکر سے آگاہ ہوں۔ اور تجدد پسندانہ نیز روشن خیالی کے پردے پھیلائی جانے والی بے دینی کا سدباب کرسکیں۔ اور قرآن و سنت کی روشنی میں جدید مسائل کا حل پیش کریں۔

فقہ الحدیث | مولف : مولانا سید اصغر حسین دیوبندیؒ۔ کتابت و طباعت : شستہ۔ سرورق نفیس۔ قیمت درج نہیں ــــــ زیر نظر کتابچے میں دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا سید

© rasailojaraid.com